Sarva Shiksha-2015-16(Free)

سبق..16

غریب بچہ اور جادوگر

ایک تبتی گاؤں کے پاس ایک دن سڑک کے کنارے کچھ غریب بچے مٹی سے کھیل رہے تھے۔ ان کے ماں باپ اتنے غریب تھے کہ وہ انہیں کھلونے خرید کر نہیں دے سکتے تھے اور نہ ہی اچھا کھانا کھلا سکتے تھے۔ ان کے دن کے کھانے کے لئے ان کے پاس موٹی روٹیاں تھیں اور معمولی چاول تھا۔

ان میں سب سے چھوٹا بچہ اتنا غریب تھا کہ اس کے پاس روٹی چاول تک نہ تھا۔ اور اکثر وہ بھوکا بھی رہ جاتا تھا۔ بچے اس کے ساتھ کھیلتے مگر خود اس کے پاس اتنا کم کھانا ہوتا کہ اپنے حصّہ میں سے اسے کچھ نہ دے پاتے۔

ایک دن کھانا کھاتے میں ایک اندھا لاٹھی سے راستہ ٹٹولتا ہوا آیا۔ دراصل وہ ایک جادوگر تھا۔ بچوں کو ترس آیا اور انہوں نے ایک لقمہ اپنے کھانے میں سے اندھے کو دے دیا۔ غریب چھوٹے بچے کے پاس کھانا نہیں تھا۔ اس لئے وہ اندھے کو کچھ نہ دے سکا اور روہانسا ہو گیا کہ کاش وہ اندھے کو کچھ دے سکتا۔

اندھے نے کھانا لے کر سب کو دعائیں دیں۔ اور جانے لگا اتنے میں ایک لڑکے نے اسے روکا اور چھوٹے بچے کا مذاق اڑاتے ہوئے بتایا کہ ''اس لڑکے نے آپ کو کھانے کیلئے کچھ نہیں دیا۔'' اندھا رک گیا دوسرے بڑے لڑکے نے کہا۔ ''یہ بے چارہ کیسے کھانے کو دے سکتا تھا اس لئے کہ خود اس کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ اس پر اندھے نے چھوٹے بچے سے کہا، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، جو کچھ تمہارے داہنے

ہاتھ میں ہے وہ تم مجھے دے دو۔ لڑکے کے آنسو بہنے لگے۔ اس کے داہنے ہاتھ میں مٹی کی ایک گیند تھی۔ اس نے مٹی کی گیند اندھے کو دے دی۔ اندھے کے ہاتھ میں جاتے ہی گیند سونے کی طرح چمکنے لگی۔ سب بچے حیرت میں پڑ گئے۔ اندھے نے بچے کو وہ سونے کی گیند واپس کردی اور دعا دے کر چلا گیا۔

چھوٹا بچہ حیران پریشان سونے کی گیند لے کر گھر پہنچا اور اپنی ماں کو وہ سونے کی گیند دے دی۔ اس کی غریب ماں کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ گیند جس چیز سے چھو جاتی وہ سونے کی ہو جاتی۔ یہاں تک کہ اس کا بیٹا اور وہ خود سنہرے اور بہت خوبصورت ہو گئے۔ پھر وہ غریب نہیں رہے اور جب وہ بچہ کھیلنے جاتا تو اس کے ساتھ اس کے اور اس کے دوستوں کے لئے بہترین کھانے اور کھلونے ہوتے۔

اندھے کو کھلانے اور اس کی دعاء کی وجہ سے دوسرے بچوں کے یہاں بھی اب کھانے کی کمی نہ تھی۔

☆ماخوذ

مشق

معنی یاد کیجیے:

تبت — ایک ملک کا نام

دراصل — اصل میں

روہانسا — غمگین، دُکھی، رونے جیسا

بہترین — عمدہ، اچھا

حیرت — حیرانی، تعجب

سوچیے اور بتایئے:

1۔ غریب بچے کہاں کھیل رہے تھے؟

2۔ اندھا آدمی کون تھا؟

3۔ اندھے کے ساتھ غریب بچے نے کیا سلوک کیا؟

4۔ اندھے نے غریب بچے کو کیا انعام دیا؟

5۔ سونے کی گیند ملنے سے کیا ہوا؟

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جادوگر، چاول، کھلونا، مذاق، حیرت

پڑھیے اور سمجھیے:

ابد - ہمیشہ	شیر - ایک جانور
عبد - بندہ، غلام	شعر - نظم کے دو مصرعے

علم - جھنڈا،نشان الم - تکلیف	ارض - زمین عرض - گذارش
عالم - دنیا،حالت عالم - علم والا	سدا - ہمیشہ صدا - آواز

پڑھنے میں ایک جیسی یا ملتی جلتی آوازوں کو 'ہم صوت' الفاظ کہتے ہیں۔

واحد الفاظ سے جمع بنائیے:

دعا، غریب، شریف، حصہ، لقمہ

خالی جگہوں کو دیئے گئے لفظوں سے بھریئے:

1۔ سڑک کے کنارے کچھ........بچے کھیل رہے تھے۔ (غریب،امیر)

2۔ اندھے نے کھانا لے کر سب کو.......دیں۔ (دعائیں،بدعائیں)

3۔ اندھے کے ہاتھ میں جاتے ہی گیند..........کی طرح چمکنے لگی۔ (سونے،چاندی)

4۔ گیند جس چیز سے چھو جاتی وہ.......کی ہو جاتی۔ (چاندی،سونا)

غور کیجیے:

اس کہانی میں اہم بات یہ ہے کہ ایک غریب بچہ خود بھوکا رہ کر حاجت مند اندھے فقیر کو کھانا کھلاتا ہے۔ وہ بھلائی کرنا چاہتا ہے، جبکہ شرارتی بچے اس بچہ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جس کے پاس کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر بھی اس بچے کو اس کی خدمت خلق اور بھلائی کا صلہ ملتا ہے۔ اس کی گیند سونے کی ہو جاتی ہے اور سب خوشحال ہو جاتے ہیں۔

عملی سرگرمی:

☆ جادوئی کہانی اور قصے کی کتابیں حاصل کر کے ان میں سے بچوں کے متعلق کہانیوں کو جمع کیجیے!